السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ حج قرآن اور افراد منسوخ ہوچکے ہیں کیونکہ نبی کریم ﷺ نے صحابہ کرامؓ کو تمتع کا حکم دیا تھا، اس بارے میں آنجناب کی کیا رائے ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ قول باطل ہے اور قطعا صحیح نہیں ہے کیونکہ علماء کا اجماع ہے کہ حج کی تین قسمیں ہیں (۱) افراد (۲) قرآن اور (۳) تمتع ۔ جو شخص حج مفرد کرے، اس کا احرام صحیح اور حج بھی صحیح ہے اس پر کوئی فدیہ بھی نہیں ہے لیکن اگر وہ اسے فسخ کرکے عمرہ بنالے تو اہل علم کے صحیح ترین قول کے مطابق یہ افضل ہے کیونکہ نبی کریم ﷺ نے ان لوگوں کو حکم دیا تھا جنہوں نے حج کا احرام باندھا تھا یا حج و عمرہ کو ملالیا تھا اور ان کے پاس قربانی کے جانور نہ تھے کہ وہ اپنے احرام کو عمرہ سے بدل دیں، طواف کریں، سعی کریں، بال منڈوائیں اور حلال ہوجائیں نبی ﷺ نے ان کے احرام کو باطل قرار نہیں دیا تھا بلکہ افضل عمل کی طرف رہنمائی فرمائی تھی اور صحابہ کرامؓ نے اس رہنمائی کے مطابق عمل کیا تو اس کے یہ معنی نہیں کہ حج افراد منسوخ ہوگیا ہے بلکہ یہ تو افضل اور اکمل عمل کی طرف نبی ﷺ کی طرف سے رہنمائی تھی ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص292

محدث فتویٰ